http://www.NastaliqOnline.ir

سُورَةُ يٰسٓ

آيات 33 - 44

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَیۡتَةُ ۚۖ اَحۡیَیۡنٰهَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ یَاۡكُلُوۡنَ ﴿۳۳﴾
وَ جَعَلۡنَا فِیۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ وَّ فَجَّرۡنَا فِیۡهَا مِنَ الۡعُیُوۡنِ ﴿۳۴﴾ۙ لِیَاۡكُلُوۡا
مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتۡهُ اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ اَفَلَا یَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ
الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ مِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾
وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾ۙ وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ
لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾ؕ وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ
كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ
النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِیۡ فَلَكٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَهُمۡ فِی الۡفُلۡكِ
الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۴۱﴾ۙ وَ خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا یَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا
صَرِیۡخَ لَهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾ۙ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾

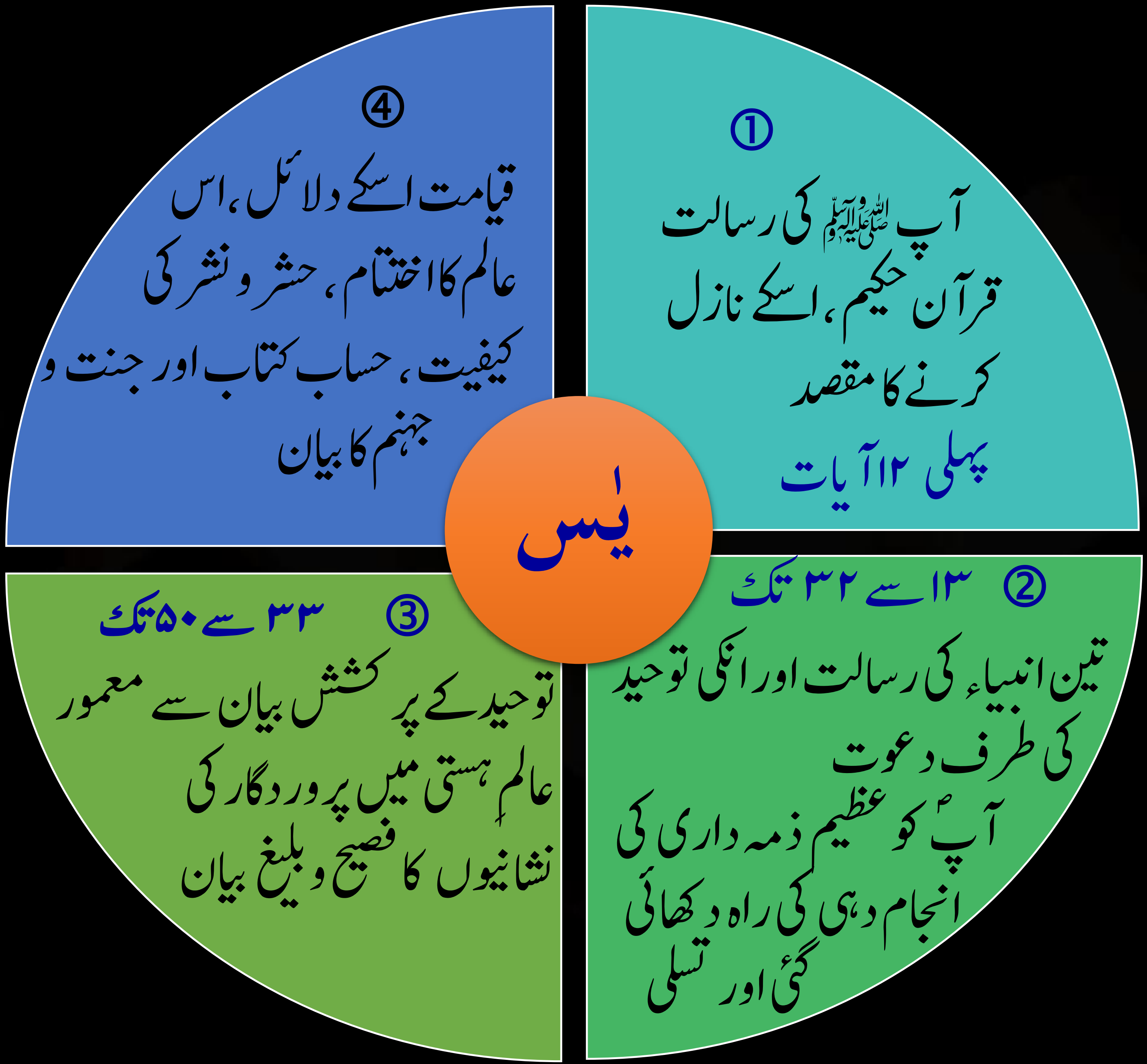

یٰس
①
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت
قرآن حکیم، اسکے نازل
کرنے کا مقصد
پہلی ۱۲ آیات
② ۱۳ سے ۳۲ تک
تین انبیاء کی رسالت اور انکی توحید
کی طرف دعوت
آپؐ کو عظیم ذمہ داری کی
انجام دہی کی راہ دکھائی
گئی اور تسلی
③ ۳۳ سے ۵۰ تک
توحید کے پر کشش بیان سے معمور
عالم ہستی میں پروردگار کی
نشانیوں کا فصیح و بلیغ بیان
④
قیامت اسکے دلائل، اس
عالم کا اختتام، حشر و نشر کی
کیفیت، حساب کتاب اور جنت و
جہنم کا بیان

اس رکوع میں

- خطاب کا رخ بنیادی نزاع کی طرف- جو قریش مکہ اور نبی ﷺ کے درمیان کشمکش کی اصل وجہ تھی توحید و آخرت کا عقیدہ
- توحید اور معاد (عقیدۂ آخرت) کی نشانیوں کو یکجا بیان کیا گیا ہے
- تاکہ یہ نشانیاں منکرین کے لیئے بیداری اور ایمان لانے کا ذریعہ بنیں
- اسبابِ ربوبیت کا ذکر ــ اس پر انسان سے شکرگذاری کا مطالبہ
- اور توحید اختیار کو تسلیم کرنے کی دعوت
- دلائل سے دعوت غور و فکر دی جارہی ہے-دیکھو، کائنات کے یہ آثار جو علانیہ تمہاری آنکھوں کے سامنے موجود ہیں، کیا اس حقیقت کی صاف صاف نشان دہی نہیں کرتے جسے یہ نبی ؐ تمہارے سامنے پیش کر رہا ہے ؟

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَیۡتَةُ ۚ ۖ اَحۡیَیۡنٰهَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ یَاۡكُلُوۡنَ ﴿۳۳﴾

وَ اٰیَةٌ - اور نشانی ہے

- آیة: یہ لفظ قرآن میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے
- ① قرآنی آیت ② نشانی (کائناتی و آفاقی) ③ معجزہ ④ عبرت کی چیز

لَّهُمُ الۡاَرۡضُ - ان کے لیے زمین

الۡمَیۡتَةُ - مردہ

Variations

مَاتَ، مَمَات، مَيْتَة، مَاتُوا، تَمُوتُنَّ، مِتْنَا، الْمَوْتَىٰ

اَحۡیَیۡنٰهَا - زندہ کرتے ہیں ہم اسے

- موت اور حیات ایک دوسرے کے متضاد۔ عموماً اکٹھے استعمال ہوتے ہیں

أَحْيَيْنٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾

وَأَخْرَجْنَا - اور نکالتے ہیں ہم

مِنْهَا - اس میں سے

حَبًّا - غلہ

غلے کا دانہ (grain)، گٹھلی

- حَبَاب: پانی کا بلبلہ - (غلے کے دانے سے مشابہت کی وجہ)
- حَبُوب : دوائی کی گولیاں TABLETS

فَمِنْهُ - پھر اس میں سے

يَأْكُلُوْنَ - وہ کھاتے ہیں

أَكَلَ يَا كُلُ : کوئی چیز کھانا

- اردو میں : اکلِ حلال، اکل و شرب، ماکول، ماکولات

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا
مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ
کیا اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں

A Sign for them is the earth that is dead: We do give it life, and produce grain therefrom, of which they do eat.

آیت 33 اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے.......

- مردہ زمین سے روئیدگی اور نباتات-اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کی قدرت اور مردوں کو زندہ کرنے پر نشانی
- امکان آخرت کی عقلی دلیل-اللہ کی قدرت، قوت اور اختیار کا بیان
- وجودِ حیات توحید کے اہم ترین دلائل میں سے
- کیسے ایک بے جان بیج کن عوامل اور قوانین و رموز کے تحت زندہ خلیوں میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتا ہے اور مردہ موجودات کو زندہ موجود میں تبدیل کرکے ہر آن کائنات میں حیات کو جلوہ رونما ہو رہا ہے
- یہ سب اللہ کی ربوبیت اور قدرت کی کھلی نشانیاں ہیں۔ ذرا غور کرو اس پر

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ﴿۳۴﴾

وَجَعَلْنَا - اور پیدا کیے ہم نے

فِيْهَا -اس میں

جَنّٰتٍ - باغات

مِّنْ نَّخِيْلٍ - کھجوروں کے

وَّ اَعْنَابٍ - اور انگوروں کے

وَّ فَجَّرْنَا - اور پھاڑ نکالے ہم نے فجر- کسی چیز کو پھاڑنا، شق کرنا

فِيْهَا - اس میں

مِنَ الْعُيُوْنِ - چشمے عین- چشمہ بھی اور آنکھ بھی

http://www.NastaliqOnline.ir

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا
فِيهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ﴿۳۴﴾

ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور
اس کے اندر چشمے بہا دیئے

And We produce therein orchard with date-palms and vines, and We cause springs to gush forth therein:

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

لِيَاْكُلُوْا - تاکہ وہ کھائیں

ل: (تعلیل) Particle of purpose

مِنْ ثَمَرِهٖ * - اس کے پھلوں میں سے

ثَمَر : پھل

وَمَا - اور (حالانکہ) نہیں

عَمِلَتْهُ - بنایا اس کو

عَمِلَ يَعمَلُ ، عَمَلاً عمل کرنا، سرانجام دینا

اَيْدِيْهِمْ - ان کے ہاتھوں نے

- يَد کی جمع أَيْدِي

اَفَلَا - کیا پھر نہیں

يَشْكُرُوْنَ - وہ شکرادا کریں گے

http://www.NastaliqOnline.ir

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں۔ حالانکہ سب کچھ ان
کے اپنے ہاتھوں کا پیدا کیا ہوا نہیں ہے۔ پھر کیا یہ شکر
ادا نہیں کرتے؟

That they may enjoy the fruits of this (artistry): It was not their hands that made this: will they not then give thanks?

آیت 34-35

- بے جان زمین سے نباتی زندگی کا ظہور، لہلہاتی کھیتیاں، سر سبز باغ اور اس کے اندر چشموں اور نہروں کا رواں ہونا ان سب کے پیچھے ایک عظیم حکمت و قدرت اور ربوبیت کارفرما ہے
- ان چیزوں کے لیئے موجود اسباب پہ غور کریں:
- زمین کے مختلف خطوں کی مختلف فصلوں کے لیئےاوپری سازگار سطح، زمین اور سورج کا مناسب فاصلہ (مناسب درجہ حرارت کیلیئے)، بارشوں کے مناسب اسباب، مناسب موسموں کا میسر ہونا
- روئے زمین پر موجود انسان اور حیوانات سب کے لیئے سینکڑوں قسم کی نباتات-جو سب کی ضرورت سے بھی زائد

شکر کا پہلا زینہ توحید اور اپنے خالق اور رب کو پہچاننا

آیت 34-35

- یہ ایک حکیمانہ منصوبہ: جس کے تحت زمین، پانی، ہوا اور موسم کی مناسبتیں نباتات کے ساتھ، اور نباتات کی مناسبتیں حیوانات اور انسانوں کی حاجات کے ساتھ انتہائی نزاکتوں اور باریکیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے قائم کی گئی ہیں
- کیا یہ محض اتفاقی حادثہ ہے ؟ یا یہ بہت سے خداؤں کا کارنامہ ہے ؟
- توحید کے حق میں اس زبردست استدلال کے بعد سوال اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ؟
- یہ لوگ ایسے احسان فراموش اور نمک حرام ہیں کہ جس خدا نے یہ سب کچھ سر و سامان ان کی زندگی کے لیے فراہم کیا ہے، اس کے شکر گزار نہیں ہوتے اور اس کی نعمتیں کھا کھا کر دوسروں کے شکریے ادا کرتے ہیں؟
- اس کے آگے نہیں جھکتے اور ان جھوٹے معبودوں کے سامنے سجدہ ریز ہوتے ہیں جنہوں نے ایک تنکا بھی ان کے لیے پیدا نہیں کیا ہے؟

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ - پاک ہے وہ ذات

خَلَقَ - (جس نے) پیدا کیئے

الۡاَزۡوَاجَ - جوڑے

زَوْج کی جمع ازواج

کُلَّهَا - سب چیز کے

مِمَّا (مِنۡ + مَا) - (ان) میں سے جو (of what)

تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ - اگاتی ہے زمین مادہ: ن ب ت

- نَبَتَ: اگنا (ہر وہ چیز جو زمین سے نکلتی ہے نباتات ہے)
- أَنبَتَ يُنْبِتُ ، إِنْبَاتًا: اگانا (IV)

وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾

وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ - اور ان کی جانوں میں سے

- نَفْس: جان، روح، زندگی
- اسکی جمع أَنْفُس (اور نَفُوْس بھی)
- نَفَس: سانس مُتَنَفِّس: سانس لینے والا

وَمِمَّا (مِنۡ + مَا) اوران میں سے جو

لَا - نہیں

يَعۡلَمُوۡنَ - وہ جانتے

http://www.NastaliqOnline.ir

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ
الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ مِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾

پاک ہے وہ ذات جس نے جملہ اقسام کے جوڑے پیدا کیے خواہ
وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں یا خود اِن کی اپنی جنس میں
سے یا اُن اشیاء میں سے جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں

Glory to Allah, Who created in pairs all things that the earth produces, as well as their own (human) kind and (other) things of which they have no knowledge.

آیت 36 پاک ہے وہ ذات جس نے جملہ اقسام کے جوڑے پیدا کیے....

- اللہ تعالیٰ کے سوا کائنات کی ہر چیز جوڑ جوڑ ہے
- نہ صرف انسان بلکہ حیوانات، نباتات، جمادات اور دوسری مخلوق بھی
- زوجیت کے مفہوم میں وسعت۔ اسکا اطلاق نر اور مادہ پر، متضاد چیزوں پر، مشابہ چیزوں پر، مخالف قوتوں پر (مثبت و منفی)، کیمیائی اکائیوں پر.....
- قرآن کے نزول کے وقت اس زوجیت کا علم۔ کھجور وغیرہ کے درختوں تک
- قرآن اس آیت میں تمام عالمِ نباتات، انسان اور دیگر تمام موجودات میں زوجیت کی خبر دے رہا ہے (انسانی علم کا محدود ہونا۔ علمی ارتقاء کا سفر جاری)
- ازواج کا ایک دوسرے کے لیے جوڑ ہونا اور ان کے ازدواج سے نئی چیزوں کا پیدا ہونا خود وحدت خالق کی صریح دلیل ہے

آیت 36 پاک ہے وہ ذات جس نے جملہ اقسام کے جوڑے پیدا کئے ....

1. انسانوں کے جوڑے جیسے مرد و عورت
2. حیاتیاتی طور پر مخالف جوڑے جیسے پودے وغیرہ
3. وہ جوڑے جو اپنی مادی اور کیمیائی خصوصیات میں مختلف ہوتے ہیں جیسے دھاتیں وغیرہ
4. مادی طور پر مخالف جوڑے یعنی مثبت و منفی برقی جوہر اور برقی چارج کا الٹ ہونا
5. مقناطیسی مخالف جوڑے
6. ایسے جوڑے جو ہم نہیں جانتے۔ مثلاً
   - توانائی کے اخراج اور تحلیل یا جذب ہونے کا عمل
   - قوتیں (جیسے مرکز گریز (Centrifugal) اور مرکز مائل (Centripetal)
   - جنیاتی مادے میں کیمیائی جوڑے- A is complementary to T & C to G

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۖۚ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ۙ ﴿۳۷﴾

وَ اٰيَةٌ - اور ایک نشانی ہے

لَّهُمُ الَّيۡلُ - ان کے لیے رات

نَسۡلَخُ - ہم کھینچ لیتے ہیں

سلَخَ يَسْلَخُ: کھال کھینچنا

- پھر استعارہ کے طور پر زرہ اتارنے اور مہینہ کے گذر جانے کے معنی میں قران میں استعمال ہوا ہے

مِنۡهُ النَّهَارَ - اس میں سے دن کو

فَاِذَا هُمۡ - پھر اس وقت وہ

مُّظۡلِمُوۡنَ - وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں

أظْلَمَ يُظْلِمُ ، إظْلَامًا
اندھیرے یا تاریکی میں ہونا
مُظْلِم وہ جو تاریکی میں ہے

اگلی چار آیات (37-40) میں

آفاق (نظامِ شمسی) میں موجود اللہ کی قدرت،

حکمت اور رحمت کی نشانیوں کا تذکرہ

انسانی عقل اور فہم کو صدا

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ﴿۳۷﴾

اِن کے لیے ایک اور نشانی رات ہے، اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اِن پر اندھیرا چھا جاتا ہے

And a Sign for them is the Night: We withdraw therefrom the Day, and behold they are plunged in darkness

http://www.NastaliqOnline.ir

وَالشَّمۡسُ تَجۡرِىۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِؕ ﴿۳۸﴾

وَالشَّمۡسُ تَجۡرِىۡ - اور سورج رواں ہے

○ جَرَى يَجْرِي: چلنا، رواں ہونا

اردو میں: جاری ، ماجرا، جریان

لِمُسۡتَقَرٍّ - ٹھکانے کے لیئے / مقررہ وقت کیلیئے لَّهَا۔ اسکے (اپنے)

○ مادہ: ق ر ر قَرَّ يَقِرُّ، قرارًا .. مستقل طور پر رہنا، جم جانا

○ اِسْتَقَرَّ يستقِرّ ، استقرارًا ثابت قدم رہنا (X)

○ مُسْتَقَر: ظرف ہے لہٰذا معنیٰ۔ جگہ (ٹھکانہ) اور مقررہ وقت بھی ممکن

ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ - یہ طے شدہ امر ہے

الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ - زبردست علیم ہستی کا

وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ
الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ؕ﴿۳۸﴾

اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جارہا ہے*۔ یہ
زبردست علیم ہستی کا باندھا ہوا حساب ہے۔

And the sun runs his course for a period determined for him: that is the decree of (Him), the Exalted in Might, the All-Knowing.

http://www.NastaliqOnline.ir

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾

وَالْقَمَرَ - اور چاند

قَدَّرْنٰهُ - مقرر کردی ہیں ہم نے اس کی

مَنَازِلَ - منزلیں

حَتّٰى - یہاں تک کہ

عَادَ - وہ لوٹ جاتا ہے

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ - پرانی کھجور کی شاخ کی طرح

○ عرجون کھجور کے خوشے کی ڈنڈی جو خشک ہو کر خمیدہ ہو جاتی ہے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾

اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں
تک کہ ان سے گزرتا ہوا وہ پھر کھجور کی سوکھی شاخ
کے مانند رہ جاتا ہے

And the Moon,- We have measured for her mansions (to traverse) till she returns like the old (and withered) lower part of a date-stalk.

لَا الشَّمْسُ يَنۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

لَا الشَّمْسُ - نہ سورج

يَنۢبَغِيْ لَهَآ - شایان شان ہے اس کے

- اِنْبَغَى يَنْبَغِي لائق ہونا، شایان شان ہونا (VII)
- اس شے کے متعلق جو کسی فعل کے لئے مسخر ہو
- وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنۢبَغِي لَهُ (36:69) اور ہم نے ان کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ ہی ان کے شایانِ شان ہے

اَنْ - کہ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ - جا پکڑے چاند کو ماده: درک

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝40

- أَدْرَكَ يُدْرِكُ ، إِدْرَاكًا پالینا ، پہنچ جانا ، سمجھ جانا
- لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ نگاہیں اس کو نہیں پا سکتیں...

وَلَا الَّيْلُ - اور نہ رات

سَابِقُ النَّهَارِ - سبقت لے جاسکتی ہے دن پر

سَبَقَ يَسْبُقُ آگے بڑھنا

وَكُلٌّ - اور ہر ایک

فِيْ فَلَكٍ - دائرے میں

فلک: ہر چیز کا گول حصہ، ستاروں کا مدار
اسی نسبت سے آسمان کو فلک کہا جاتا ہے

يَّسْبَحُوْنَ - تیر رہے ہیں

سَبَحَ يَسْبَحَ تیرنا، تیزی سے حرکت کرنا

http://www.NastaliqOnline.ir

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰

نہ سورج کے بس میں یہ ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ
رات دن پر سبقت لے جا سکتی ہے۔ سب ایک ایک فلک
میں تیر رہے ہیں

It is not permitted to the Sun to catch up the Moon, nor can the Night outstrip the Day: Each (just) swims along in (its own) orbit

آیت 37-40

آفاق میں قدرت کی نشانیاں

- دن اور رات کا تغیر کوئی الل ٹپ عمل نہیں بلکہ انتہا کا حساب شدہ:
- سورج کا اپنے محور پہ گردش کرنا، زمین کی محوری اور مداری گردش، سورج کا شمال اور جنوبی کروں میں چلے جانا (موسموں کا تغیر)
- چاند کی شکلوں کو بڑھاتے گھٹاتے رہنا (جسکے انسان کو بے شمار فائدے)
- انسانی زندگی کے لیئے تنظیم، نظم و ضبط، زمانے اور وقت کے تعین میں مددگار
- ان عظیم کرّوں کو حرکت دینا، فضائے بیکراں میں زبردست حساب کتاب سے حرکت دینا (کہ لاکھوں کروڑوں سال میں سرمُو بھی فرق نہ آئے)
- نور و ظلمت کے اس نظام کی بدولت ہی زمین پر زندگی کا وجود ممکن ہے

آفاق میں قدرت کی نشانیاں

آیت 37-40

- ان آسمانی کرّوں کی حرکات کی حیرت انگیز اور دقیق تفاصیل۔ انکا نظم، انکی باقاعدگی، انکا وظیفۂ وجود، انکا مسخر ہونا۔ ان میں حکمت اور مقصدیت
- ان سب کو نظر انداز کرنا عقل، فہم اور معقولیت کے انکار کے بغیر ممکن نہیں
- انسان آنکھیں کھول کر دیکھے اور عقل سے کام لے تو زمین سے لے کر آسمان تک جدھر بھی وہ نگاہ ڈالے گا اس کے سامنے خدا کی ہستی اور اس کی یکتائی کے بے حد و حساب دلائل آئیں گے
- کہیں کوئی ایک دلیل بھی دہریت اور شرک کے ثبوت میں نہ ملے گی
- یہ تصور کرنا ہی عقل اور فہم سے بعید ترین ہے کہ یہ سب کچھ آپ سے آپ ہو گیا ہے؟ اس نظام کے پیچھے کوئی حکیم، اس صنعت کے پیچھے کوئی صانع، اور اس مناسبت کے پیچھے کوئی منصوبہ ساز نہیں ہے؟

وَ اٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِۙ ﴿۴۱﴾

وَ اٰيَةٌ لَّهُمۡ - اور ایک نشانی ہے ان کے لئے

اَنَّا اَنَّ نا - کہ ہم نے

حَمَلۡنَا - سوار کیا ہم نے حَمَلَ يَحْمِلُ، حَمْلاً اٹھانا، برداشت کرنا

○ اردو میں: حمل، حامل، حملہ، احتمال، محمل، تحمل، متحمل، حاملان

ذُرِّيَّتَهُمۡ - ان کی نسل کو

ذُرِّیّت: نسل، اولاد

فِى الۡفُلۡكِ - ایک کشتی میں

○ فُلک: ہر بلند اور گول چیز، چکر لگانے کی نسبت سے کشتی کو فُلک کہتے ہیں

الۡمَشۡحُوۡنِ - بھری ہوئی شَحَنَ: کشتی میں سامان لادنا اور اسے بھرنا

شَحْنَه: وہ چیز جس سے کشتی بھری جائے

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۙ﴿۴۱﴾

اِن کے لیے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ ہم نے اِن کی
نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کر دیا

And a Sign for them is that We bore their race (through the Flood) in the loaded Ark

آیت 41

وَ اٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

- زندگی اور موت کے اختیار کی دلیل — تاریخ سے
- بھری ہوئی کشتی (کشتیوں) سے کیا مراد ہے ؟ مفسرین کے دو احتمال

1. حضرت نوحؑ کی کشتی - نسل انسانی کو اس پر سوار کرایا :
   - حضرت نوحؑ اور اسکے ساتھ بیٹھے ہوئے لوگ در حقیقت قیامت تک پیدا ہونے والے تمام انسان اس پر سوار تھے۔ انکو بچانا ایک نشانی
2. بھری اور لدی ہوئی کشتیوں سے مراد — بحری تجارت ہے
   - اللہ نے نسلِ انسانی کیلئے ان عظیم الشان کشتیوں اور دیو ہیکل بحری جہازوں کے ذریعے بحری سفروں کا انتظام کیا۔ ہزاروں ٹن کے وزنی جہاز اور کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی سمندروں کے سینوں پر رواں دواں ہیں

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

وَخَلَقْنَا - اور پیدا کیں ہم نے

لَهُمْ - اُن کے لیے

مِّنْ مِّثْلِهٖ - اس جیسی (اور چیزیں)

مَا - جن پر

يَرْكَبُوْنَ - وہ سوار ہوتے ہیں

- رَكِبَ يَرْكُبُ سوار ہونا (کشتی یا جانوروں وغیرہ پہ سوار ہونا)
- اردو میں: راکب (سوار)، رکاب، ترکیب، ارتکاب، مرتکب

http://www.NastaliqOnline.ir

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝۴۲

اور ان کے لیے اسی طرح کی اور بھی چیزیں بنائی ہیں جن پر
وہ سوار ہوتے ہیں

And We created for them of the like thereof whereon they ride.

آیت 42

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

- اور ان کے لیے اسی طرح کی اور بھی چیزیں بنائی ہیں ....
  - کشتی کی طرح کی اور چیزیں (ذرائع نقل و حمل)۔ بہت وسعت :
  - سٹیمر ، کروز، آبدوز کشتیاں، بڑے بحری جہاز ، ائر کرافٹ کیریئر، ریل ، موٹر، ہوائی جہاز اور چوپائے
  - ان سب طاقتوں اور اسباب کو کس نے مسخر کیا ہے؟ یقیناً اللہ نے
  - اگر اللہ چاہے تو پانی کے اوپر کشتی چلنے کی خاصیت، ہوا چلنے کے نظام کو درہم برہم کر دے تو سمندروں کے اندر ذرائع نقل و حمل اور فضاؤں میں اڑنے کا سارا نظام تباہ ہو کر رہ جائے کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ

آیت 42 وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾

□ فطرت کی (مذکورہ) طاقتوں پر انسان کے اختیارات ؟

- ○ انسان کو حاصل یہ اختیارات اللہ کے دیے ہوئے ہیں، اس کے اپنے حاصل کیے ہوئے نہیں ہیں
- ○ ان طاقتوں پر تصرف کے جو طریقے اس نے دریافت کیے ہیں وہ بھی اللہ کی رہنمائی سے اس کے علم میں آئے ہیں، انسان کا اپنا بل بوتا یہ نہ تھا کہ اپنے زور سے وہ ان عظیم طاقتوں کو مسخر کرتا
- ○ یہ طاقتیں جو انسان کی خدمت میں لگی ہوتی ہیں، اچانک اس پر پلٹ پڑتی ہیں اور آدمی اپنے آپ کو ان کے سامنے بالکل بے بس پاتا ہے
- ○ پانی، آگ، ہوا، زمین (زلزلہ) کی مثالیں ہماری روزمرہ کی زندگی سے

وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ۙ‏ ﴿۴۳﴾

وَ اِنۡ - اور اگر

نَّشَاۡ - ہم چاہیں

- شَاءَ يَشَاءُ چاہنا (ان شاء الله ، ما شاء الله)

نُغۡرِقۡهُمۡ - ہم غرق کردیں انہیں

- غَرِقَ يَغْرَقُ ، غَرَقًا پانی میں ڈوب جانا (غرقاب، غریق، غرق)

فَلَا - پھر نہ

صَرِيۡخَ - کوئی فریاد سننے والا

وَإِنْ نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۙ (۴۳)

- صَرَخَ يَصْرُخ مدد کے لیئے پکارنا، فریاد کرنا
- یہ لفظ متضاد معنوں (اضداد) میں بھی استعمال ہوتا ہے پھر اسکے معنی ہوں گے - فریاد رس (فریاد کو پہنچنے والا)
- یہاں یہی معنی مراد ہیں

لَهُمْ - ان کا

وَلَا - اور نہ

هُمْ - وہ

يُنْقَذُوْنَ - بچائے جاسکیں

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ۙ﴿۴۳﴾

ہم چاہیں تو اِن کو غرق کر دیں، کوئی اِن کی فریاد سننے والا نہ ہو اور کسی طرح یہ نہ بچائے جا سکیں

If it were Our Will, We could drown them: then would there be no helper (to hear their cry), nor could they be delivered

آیت 43 ہم چاہیں تو اِن کو غرق کر دیں، پھر کوئی اِنکی فریاد سننے والا نہ ہو....

- اللہ کے پاس نہ صرف تخلیق اور ربوبیت کے اختیار ہیں بلکہ ہلاکت کے اختیارات بھی ہیں
- اللہ جب انکو پکڑنا چاہے تو نہ کوئی فریاد کر سکے گا اور نہ ہی انکا کوئی فریادرس ہو گا
- تمام دنیاوی مشکل کشاؤں اور اس جیسے مشرکانہ عقائد کی تردید
- دنیا کے عظیم بحری جہاز جن کے بارے میں کبھی نہ ڈوبنے جیسے دعوے کیئے گئے - جب ڈوبنے لگے تو انسان تمام وسائل اور دستیاب قوت کے باوجود حسرت سے انہیں ڈوبتے دیکھتا رہا
- اللہ کے علاوہ اور کون ہے جس کے ہاتھ میں کائنات کی یہ طاقتیں ہیں؟

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۴۴﴾

اِلَّا - مگر

رَحۡمَةً - یہ رحمت ہے

مِّنَّا   مِن + نَا - ہماری

وَ مَتَاعًا - اور فائدہ دینا ہے (انہیں)

- مَتاع : فائدہ اٹھانے کی چیز

اِلٰى حِيۡنٍ - ایک وقتِ خاص تک

- حین : کوئی خاص وقت، وقتِ مقررہ

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۴۴﴾

بس ہماری رحمت ہی ہے جو انہیں پار لگاتی اور ایک وقت خاص تک زندگی سے متمتع ہونے کا موقع دیتی ہے

Except by way of Mercy from Us, and by way of (world) convenience (to serve them) for a time.

آیت 44

بس ہماری رحمت ہی ہے جو انہیں پار لگاتی......

□ قوموں کو مزید مہلت ِ عمل دینے کا اختیار ِ رحمت بھی اللہ تعالیٰ کے پاس

○ انسان کو یہ جو کچھ بھی حاصل ہے، نہ اس کے باپ دادا کی میراث ہے اور نہ اس کی اپنی قابلیت کا کرشمہ بلکہ یہ محض خدا کا فضل اور اس کی رحمت ہے

○ ایک خاص وقت تک اس نے انسان کو ان نعمتوں سے بہر مند کیا ہے

○ اگر اللہ کی رحمت شامل حال نہ ہو تو بنی نوع انسان اس کائنات کی منہ زور قوتوں سے ہر گز فائدہ نہ اٹھا سکتا

○ بالآخر وہ وقت آنے والا ہے جب اللہ تعالیٰ ان تمام نعمتوں کے متعلق پرسش کرے گا کہ ان کا شکر اور حق ادا کیا تھا یا نہیں

افسوس ! بہت لوگ ان نشانیوں پہ غور نہیں کرتے نہ اس کی نعمتوں کی قدر اور شکر

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ

اے معبود تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے تیرے سوا
کوئی معبود نہیں تو ہی حاضر و غائب کا جاننے والا بڑے
رحم والا مہربان ہے